اردو

کمال الدین
وتمام النعمۃ

للشیخ الجلیل الاقدم

الصدوق

ابی جعفر محمد بن علی بن الحسین بن بابویہ القمی

المتوفی ۳۸۱ھ

ناشر

الکساء پبلیشرز

آر۔ ۱۵۱ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	کمال الدین وتمام النعمہ
تالیف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تصحیح و تحقیق	علی اکبر غفاری
ترجمہ	گروہ مترجمین
نظر ثانی	سید عطا محمد عابدی
تزئین	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	شگفتہ کمپوزنگ اینڈ گرافک سینٹر
اشاعت اول	اگست 1999ء ربیع الثانی 1420ھ
اشاعت دوئم	جولائی 2002 ربیع الثانی 1423ھ
تعداد	ایک ہزار
قیمت	۳۰۰ روپے

الکساء پبلیشرز

آر۔ ۱۵۹ سیکٹر ۵ بی ۲ نارتھ کراچی

وآلہ وسلم کے وقت ظہور تک موجود رہے۔ اللہ عزوجل قرآن کریم میں اپنے نبی سے ارشاد فرما رہا ہے **مایقال لک الاماقد قیل للرسل من قبلک** (سورۃ فصلت آیت ۴۳) "تجھے وہی کہتے ہیں جو تجھ سے پہلے سب رسولوں سے کہہ چکے ہیں۔" اور آپؐ سے کچھ نہیں کہا جائے گا مگر وہ جو ہم نے آپ سے قبل کے رسولوں کو کہا تھا۔ پھر اللہ عزوجل نے فرمایا۔ **سنۃ من قد ارسلنا قبلک من رسلنا** (سورۃ اسراء آیت ۷۷) "ان کی سنت جنہیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا تھا ہمارے رسولوں میں سے"۔ پس ان باتوں میں سے جو آپؐ سے کہی گئی تھیں اور آپؐ سے پہلے آنے والے رسولوں کی سنتیں جو آپ کے لئے بھی لازم قرار پائی تھیں میں سے ایک آپؐ کے لئے اوصیاء مقرر کرنا ہے جس طرح آپؐ سے پہلے آنے والوں کے لئے اوصیاء مقرر کئے گئے تھے۔ بنابرایں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے لئے اوصیاء مقرر کئے اور یہ بتا دیا کہ حضرت مہدی علیہ السلام تمام ائمہ علیہم السلام کے خاتم ہوں گے اور وہ زمین کو قسط و عدل سے بھر دیں گے جس طرح ظلم و جور سے بھری ہوئی ہو گی۔ اس کو پوری امت نے آپؐ سے روایت کیا ہے اور یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آپؐ کے ظہور کے وقت نازل ہوں گے اور آپؐ کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ پس تمام اوصیاء کی پیدائش اور مقامات یکے بعد دیگرے حضرت صاحب الزمان علیہ السلام جن کا انتظار قسط و عدل کی خاطر ہو رہا ہے کی ولادت تک محفوظ کر لی گئیں۔ جس طرح حکمت اور مصلحت کا تقاضا یہ تھا کہ جن حجتوں کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ ان کے وجود غائب رہے۔

اس ملت کے افراد کے خاص و عام میں یہ بات مشہور اور مسلمہ ہے کہ ہمارے امام زمانہ علیہ السلام کے والد حضرت امام حسن ابن علی علیہما السلام کے زمانے کا طاغوت آپؐ کی وفات تک آپؐ کی سخت نگرانی کر رہا تھا۔ اور جب آپ علیہ السلام وفات پا گئے تو ان کے متعلقین اہل خانہ پر نگرانی کی جانے لگی اور ان کے مقربین کو قید کر دیا گیا اور آپؐ کے نومولود (امام زمانہ) کی سخت تلاش کی جانے لگی۔ اور آپؐ کے اوپر موکل اور نگرانی کرنے والوں میں سے ایک آپؐ کا چچا جعفر (کذاب) تھا جو آپؐ کے والد حضرت امام حسن بن علی العسکری علیہما السلام کا بھائی تھا جس نے اپنے لئے امامت کا دعویٰ کر دیا تھا اور یہ امید کرتا تھا کہ امامت کے لئے اس کی آرزو اس کے بھتیجے حضرت صاحب الزماں علیہ السلام کی موجودگی میں پوری ہو جائے۔ اس بناء پر آپؐ کی غیبت میں بھی وہی سنت جاری ہو گئی جو سنتیں ان حجتہائے خدا کے بارے میں جاری ہوئی تھیں جن کا ہم نے ذکر کیا تھا۔ اور آپؐ کی غیبت میں یہی حکمت پوشیدہ ہے جو ان کی غیبت میں پوشیدہ تھی۔